تیسری زبان کے طلبا کے لیے

دور پاس

دسویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

© NCERT
not to be republished

تیسری زبان کے طلبا کے لیے

دور پاس

دسویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT not to be republished

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Door Paas, UL3 for Class X

ISBN 978-93-5007-069-7

پہلا ایڈیشن

ستمبر 2010 بھادر 1932

PD 5T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2010

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی۔110016 فون 011-26562708

108.100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری 111 اسٹیج
بنگلور۔560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیوسی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ۔700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیوسی کیمپس
مالیگاؤں
گواہاٹی۔781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ : نیرجا شکلا
چیف پروڈکشن آفیسر : شیو کمار
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
ایڈیٹر : پرویز شہریار
پروڈکشن آفیسر : وی، آر، دیوی کر

قیمت: **40.00** روپے

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، سری اروندو مارگ نئی دہلی نے ارون پیکرز اینڈ پرنٹرز C-36، لارنیس روڈ، انڈسٹریل ایریا، دہلی 110035 سے شائع کیا

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ - 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور تعلیم کے ’طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہوکر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ نظام الاوقات میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی ترتیب، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

© NCERT not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی برائے درسی کتاب کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیرِ اہتمام تیار کردہ یہ کتاب ’دوُر پاس‘ دسویں جماعت کے طالب علموں کو تیسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ تیسری زبان کی تعلیم کا آغاز اسکولوں میں چوں کہ ساتویں جماعت سے تجویز کیا گیا ہے، اس لیے یہ درسی کتاب اردو کی تعلیم کے اس سلسلے کی چوتھی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد اردو زبان سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلبا کو مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، لکھنا اور بولنا سکھانا ہے۔ اسباق کی تشکیل میں طلبا کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ یہاں اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان اسباق کے مطالعے سے طلبا میں زبان و ادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے اندر سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق کے بعد مشق میں معنی یاد کیجیے، غور کیجیے، سوچیے اور بتائیے اور عملی کام کے تحت طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور زبان کی قواعد سے واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلبا کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طلبا میں اردو زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور ان میں اپنے درجے کے معیار کے مطابق اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

اردو اساتذہ اور ماہرین سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوارڈی نیٹر

رام جنم شرما، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ارجمند آرا، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسو سی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

حلیمہ سعدیہ، ہیڈ مسٹرس، ہمدرد پبلک اسکول، اوکھلا، نئی دہلی

راجیش مشرا، ریڈر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایس ایچ، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، اجمیر

راشد انور راشد، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

شہپر رسول، پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، ریٹائرڈ پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صفدر امام رضوی، پی جی ٹی (اردو)، جواہر نو ودیہ ودیالیہ، رانچی

© NCERT not to be republished

صفدر امام قادری، ہیڈ، شعبۂ اردو، کامرس کالج، پٹنہ

عبدالسلام انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، کوشی کالج، کھگڑیہ

علی اظہر، پی جی ٹی (اردو)، جواہر نوودیہ ودیالیہ، دربھنگا

فاطمی، ایس۔ پی جی ٹی (اردو)، جواہر نوودیہ ودیالیہ، پتھیرا کلاں، مرزاپور

محمد شاہد حسین، پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

مظفر حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، اقبال چیئر، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

نکہت سعید قریشی، لیکچرر، پی۔جی۔کالج آف ایجوکیشن، جموں

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد فاروق انصاری، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

اس کتاب میں نظیر اکبر آبادیؔ کی نظم 'روٹیاں'، جوش ملیح آبادیؔ کی نظم 'میری پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ' اقبال کی نظم 'شہد کی مکھی'، مرزا غالبؔ اور ناطقؔ گلاؤٹھوی کی غزلیں، خواجہ الطاف حسین حالیؔ، تلوک چند محرومؔ اور مرزا یاس یگانہؔ چنگیزی کی رباعیاں شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جاویدؔ احمد کا مضمون 'شارک مچھلی'، مشتاق احمد اعظمی کا 'بڑے لوگوں کی دلچسپ باتیں' اور عادل اسیر دہلوی کا 'کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں' شامل ہیں۔ کونسل ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی اور ابو الحسن اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرشُ رام کوشِک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کے علاوہ کونسل پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے متعلقہ عملے کی بھی ممنون اور شکر گزار ہے جن کے تعاون سے اس کتاب کی بر وقت ادارت اور طباعت ممکن ہوسکی ہے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ			*iii*
اس کتاب کے بارے میں			*v*
بابا فرید گنج شکرؒ	(مضمون)		1
کلہاڑی کی کھچڑی	(کہانی)		6
ڈائری لکھیے	(مضمون)		11
کاٹھ کے بونے	(کہانی)		15
روٹیاں	(نظم)	نظیرؔ اکبرآبادی	22
شارک مچھلی	(مضمون)		26
عقل مند مچھیرا	(ڈراما)		31
گلبدن بیگم	(مضمون)		38
دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے	(غزل)	مرزا اسداللہ خاں غالبؔ	42
کنواں بیچا ہے کنویں کا پانی نہیں	(کہانی)		45
بڑے لوگوں کی دلچسپ باتیں	(واقعات)		49
قرۃ العین حیدر	(مضمون)		56
میری پیاری چڑیو! ابھی اور گاؤ	(نظم)	جوشؔ ملیح آبادی	60
نالندہ	(مضمون)		64

© NCERT not to be republished

مرے غم کی انھیں کس نے خبر کی	(غزل)	ناطقؔ گلاوٹھوی	69
جھوٹ کی پول	(کہانی)		72
شہد کی مکھی	(نظم)	اقبالؔ	76
دادا صاحب پھالکے	(مضمون)		80
رباعیات		خواجہ الطاف حسین حالیؔ، تلوک چند محرومؔ، مرزا یاس یگانہؔ چنگیزی	85

© NCERT not to be republished